الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 8مئی،2018ء

الیکشن کمیشن آف پاکستان سیکرٹریٹ اسلام آباد میں آج عام انتخابات 2018ء کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اعلی سطح کا اجلاس۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان سیکرٹریٹ اسلام آباد میں آج عام انتخابات 2018ء کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اعلی سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس کی صدارت جناب چیف الیکشن کمشنر جسٹس سردار محمد رضا نے کی۔ اجلاس میں ممبران الیکشن کمیشن، سیکرٹری الیکشن کمیشن، صوبائی چیف سیکرٹری پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان، سیکرٹری لاء اینڈ آڈر فاٹا، چیف کمشنر اسلام آباد، صوبائی الیکشن کمشنرز کے علاوہ الیکشن کمیشن کے اعلی افران نے بھی شرکت کی۔

اجلاس میں پولنگ سٹیشنز پر بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جہاں جہاں نشان دہی کی گئی تھی۔ان سب کا پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔الیکشن کمیشن نے ملک بھر میں ایسے پولنگ سٹیشنز کی نشان دہی کی تھی جہاں بجلی، واش رومز، پینے کا صاف پانی، معذور افراد کے لئے ریمپ، چاردیواری میں گیٹ کی عدم دستیابی کے مسائل تھے۔ پنجاب میں ایسے 470 پولنگ سٹیشنز کی نشان دہی کی گئی تھی جہاں بجلی، پانی، واش رومز اور ریمپ دستیاب نہیں تھے۔ چیف سیکرٹری پنجاب نے کمیشن کو آگاہ کیا کہ 470 میں سے 363 میں سہولیات فراہم کی گئی جبکہ 107 پر جلد کام شروع کردیا جائیگا۔

اسطرح خیبر پختونخوا میں 1226 پولنگ سٹیشنز کی نشان دہی کی گئی تھی جہاں سہولیات مکمل نہیں تھے۔ چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا نے بتایا کہ 532 پولنگ سٹیشنز میں سہولیات مہیا کردی گئی ہے جبکہ 694 پولنگ سٹیشنز پر کام جاری ہے جو جلد ہی مکمل کرلیا جائے گا۔

صوبہ سندھ میں 3824 پولنگ سٹیشنز ایسے تھے جن میں بنیادی سہولیات کا فقدان تھا۔

جاری ہے صفحہ نمبر 2 پر

چیف سیکرٹری سندھ نے کمیشن کو بتایا کہ 136 پر کام جاری ہے اور 3688 پر سارے بنیادی سہولیات فراہم کردی جائینگی۔

صوبہ بلوچستان میں کل 576 ایسے پولنگ سٹیشنز ہے جہاں پانی، بجلی، واش رومز، ریمپ جیسی سہولیات دستیاب نہیں۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان کو ہدایت کی گئی کہ دوبارہ سے تیاری کرکے کمیشن کو آگاہ کیا جائے کہ سہولیات فراہمی کے حوالے سے کیا اقدامات کیئے گئے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق یا تو سہولیات مہیا کردی گئی ہیں یا ان پر کام جاری ہے۔ اور بروقت ساری سہولیات مہیا کردی جائیں گی۔ جناب چیف الیکشن کمشنر نے معذور افراد کے لئے ریمپ لگانے کی تاکید کی تاکہ ان کو پولنگ سٹیشنز جانے میں کوئی دقت نہ ہو۔ انتہائی حساس پولنگ سٹیشنز پر سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹریز نے کمیشن کو یقین دہانی کرائی کہ عام انتخابات 2018ء کے دوران چار روز کے لئے ایسے تمام پولنگ سٹیشنز پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کئے جائیں گے۔ انتخابات کے لئے پولنگ سٹاف کی فراہمی پر بھی تفصیلی بحث ہوئی اور الیکشن کمیشن نے ہدایت کی کہ ملک بھر میں پولنگ سٹاف کی کمی کا مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔ تمام صوبائی حکومتوں نے الیکشن کمیشن کو یقینی دیانی کرائی کہ جہاں کمی بیشی ہو رہی ہے اسے فوری طور پر پورا کیا جائیگا۔

الیکشن کمیشن نے ہدایت کی کہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ہر ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسر کے پاس مناسب سیکورٹی موجود ہو۔ الیکشن کمیشن نے ٹریننگ وینوز کی سیکورٹی کو فول پروف بنانے کی ہدایت بھی کردی۔ ٹریننگ وینوز پر ریٹرننگ افسران اور پولنگ سٹاف کو انتخابی تربیت دی جائیگی۔ اجلاس کے اختتام پر الیکشن کمیشن نے جائزہ رپورٹ پر اطمینان کا اظہار کیا۔

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ پہلی بار الیکشن کمیشن نے ملک بھر کے پولنگ سٹیشنز کا سروے کیا اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کا نوٹس لیتے ہوئے انتخابات سے پہلے ان سہولیات کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆